© rasailojaraid.com

مولانا محمد احسن نانوتوی کے علمی کارنامے

محمد ایوب قادری

حمایت الاسلام

جب سر سید احمد خاں ۱۸۶۹ء میں لندن گئے تھے تو ان کے پیشِ نظر مشہور مصنف ولیم میور کی کتاب لائف آف محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب لکھنا بھی مقصود تھا۔ چنانچہ انہوں نے لندن میں کافی مواد جمع کیا۔ انگلستان کے ایک معروف مصنف گاڈفری ہیگنس کی کتاب اپالوجی جو اس نے تائید و حمایت اسلام اور عیسائیوں کے اعتراضات کی تردید میں لکھی تھی سر سید احمد خاں نے بہت تلاش و جستجو کے بعد کسی جرمن کتب فروش سے دس گنی قیمت دے کر حاصل کی اور خطبات احمدیہ کی تالیف میں اس سے مدد لی۔ سر سید احمد خاں کو خیال ہوا کہ اس کتاب کا اردو ترجمہ بھی ہونا چاہیئے چنانچہ انہوں نے مولانا محمد احسن کو یہ کام سپرد کیا۔ مولانا نے اس کتاب کا انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا[1] مؤلف تنبیہ الجہال کا کہنا ہے[2] کہ اس ترجمہ میں مولانا محمد احسن کے شاگرد فضل رسول (طالب علم بریلی کالج) بھی مددگار رہے چونکہ اس زمانہ میں کچھ لوگ ..... اثر ابن عباس مولانا محمد احسن کے خلاف تھے اس لئے مولانا نے اس ترجمہ کو منشی عبدالودود کے نام سے

---

[1] حیات جاوید (حصہ دوم، دینی خدمات) از مولانا الطاف حسین حالی مطبوعہ مطبع مفید عام آگرہ (طبع ثانی ۱۹۰۳ء)

[2] تنبیہ الجہال ص۲

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سنہ ۱۲۹۰ھ / ۱۸۷۳ء میں مطبع صدیقی بریلی سے شائع کیا منشی عبدالودود کے متعلق معلوم نہ ہو سکا کہ یہ کون صاحب تھے ترجمہ نہایت صاف اور سلیس ہے نمونہ درج ذیل ہے۔

"عیسائی اس کو یاد رکھیں تو اچھا ہو کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مسائل نے وہ درجہ نشہ دینی کا اپنے پیروؤں میں پیدا کیا کہ جس کو عیسیٰ کے ابتدائی پیروؤں میں تلاش کرنا بے فائدہ ہے جب عیسیٰؑ کو سولی پر لے گئے تو ان کے پیرو بھاگ گئے ان کا نشہ دینی جاتا رہا اور اپنے مقتدیٰ کو موت کے پنجے میں چھوڑ کر چلدیئے برعکس اس کے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پیرو اپنے پیغمبر اسلام کے گرد آئے اور آپ کے بچاؤ میں اپنی جانیں خطرہ میں ڈال کر کل دشمنوں پر آپ کو غالب کیا۔"

کتاب حمایت الاسلام سر سید احمد خاں کے مصارف سے طبع ہوئی اور اس کے جملہ حقوق محمڈن اینگلو اورنٹیل کالج فنڈ کمیٹی کے لئے محفوظ رہے اصل کتاب کا کوئی نسخہ نہ مل سکا ہم اپنے محترم بزرگ جناب پروفیسر ضیاء احمد صاحب بدایونی (شعبۂ فارسی مسلم یونیورسٹی علی گڑھ) کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے اس کتاب کے چند اقتباسات تمہید مترجم، التماس مصنف اور حرف آخر لٹن لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے نقل کر کے بھیجے۔

کشاف حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کے مشہور رسالہ الانصاف فی بیان سبب الاختلاف کا اردو ترجمہ مالک مطبع مجتبائی دہلی کی درخواست پر رسالہ کشاف کے نام سے ۱۳۰۶ھ / ۱۸۸۹ء میں کیا اگرچہ اس رسالہ کا ترجمہ اس سے پہلے بھی بعض لوگوں نے کیا تھا۔ مگر اس میں بہت سی غلطیاں رہ گئی تھیں مولانا محمد احسن نے نہایت محنت و کاوش سے بہت صحیح و درست ترجمہ کیا۔ رسالہ میں ایک فہرست مضامین بھی لگادی قطعہ ذیل سے تاریخ نکلتی ہے۔

جس گھڑی یہ ترجمہ پورا ہوا　　جس کا ہر مطلب نہایت صاف ہے
مصرع تاریخ ہاتف نے کہا　　ترجمہ انصاف کا کشاف ہے

© rasailojaraid.com

اس رسالہ کا ترجمہ مولانا عبدالشکور صاحب لکھنوی (ف ۱۳۸۱ھ/۱۹۶۲ء) نے بھی کیا ہے۔ ۱۹۴۵ء میں اس کتاب کا اردو ترجمہ مولوی صدرالدین اصلاحی صاحب نے "اختلافی مسائل میں اعتدال کی راہ" کے نام سے کیا ہے جو کہ دفتر جماعت اسلامی اچھرہ لاہور سے شائع ہوا ہے۔

سلک مروارید حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کے مشہور رسالہ عقد الجید فی احکام الاجتہاد والتقلید کا اردو ترجمہ بھی مولوی عبدالاحد مالک مطبع مجتبائی دہلی کی فرمائش پر سلک مروارید کے نام سے کیا۔ ترجمہ نہایت صاف اور آسان ہے حسب ضرورت تشریح و وضاحت کی ہے اور مضامین کو آسان کرکے پیش کیا ہے حاشیہ پر بعض مفید حواشی بھی لکھے ہیں۔

حواشی و تصحیح مولانا محمد احسن نانوتوی نے اکثر کتابوں کو اپنے مفید حواشی اور ضروری تصحیح کے ساتھ مرتب کیا۔ مولوی عبدالاحد مالک مطبع مجتبائی دہلی نے اکثر کتابیں مولانا محمد احسن کے حواشی اور تصحیح کے ساتھ شائع و طبع کیں۔ ہمیں جو کتابیں معلوم ہو سکیں وہ درج ذیل ہیں۔

حجۃ اللہ البالغہ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کی مشہور و معرکۃ الآرا کتاب حجۃ اللہ البالغہ سب سے اول ۱۲۸۶ھ/۱۸۶۹ء میں مولانا محمد احسن نے مطبع صدیقی بریلی سے شائع کی مولانا محمد احسن کے پیش نظر تصحیح و مقابلہ کے لئے حجۃ اللہ البالغہ کے چار قلمی نسخہ مملوکہ مفتی سعد اللہ مرادآبادی، مولوی ارشاد حسین رامپوری، مولوی ریاض الدین سکاکوروی اور مولوی احمد حسن مرادآبادی کے رہے۔ مولانا محمد احسن نے مقابلہ تصحیح و تحشیہ کے فرائض بڑی خوبی سے انجام دیئے مولانا نے درج ذیل قطعہ تاریخ لکھا ہے۔

احمد اللہ قاضی الاوطار   معطی العلم معلی الافکار
واصلی علی النبی الھادی   سید الخلق احمد المختار
بعد ھذا فانما حکم   جمعتہ الکرام والاخیار
رحمہ اللہ من افادلھا   ما سمعت بمثلہ الاخبار
واذا تم طبعھا کملا   وحدت تالیھا الابصار (ومرت علیھا)
فاذا بالھاتف یقول ان کتب   حجۃ اللہ معادن الاسرار

© rasailojaraid.com

دیگر

حجتہ اللہ البالغہ مکملہ

سنہ ۱۲۸۶ھ
۱۸۶۹ء

ازالتہ الخفا حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کی دوسری معرکتہ الآرا تصنیف ازالتہ الخفا بھی سب سے اول سنہ ۱۲۸۶ھ ۱۸۶۹ء میں مطبع صدیقی بریلی سے مولانا محمد احسن نے شائع کی اس کتاب کے مولانا محمد احسن کو صرف تین نسخے تصحیح و مقابلہ کے لئے مل سکے۔ تحشیہ کا کام مولانا نے بڑی محنت سے کیا جیسا کہ خاتمہ کتاب میں خود لکھتے ہیں[1]

"با وجود تلاش کثیر صرف سہ نسخہ بہم شدہ بودند یکے از آنہا جناب منشی صاحب ممدوح (منشی جمال الدین مدار المہام) از بھوپال فرستادند دوم جناب فضیلت مآب مولوی احمد حسن صاحب مرادآبادی عنایت فرمودند و سوم المی زمن جناب مولوی نور الحسن صاحب مسرور کاندھلوی مرحمت کردند۔ ہر چند ہر سہ نسخہ جات مملو از اغلاط بودہ مگر بمقابلہ یک دیگر حق صریح اکثر ظاہر می شد و آنجا کہ ہر سہ نسخہ در غلطی موافق بودند رجوع بکتب دیگر کردہ می شدہ آید اگر کتب دیگر ہم نشانے بہم رسید چیزے از محو اثبات بعمل آوردہ می شد و اکثر جا از تصرف خود بر حاشیہ اطلاع کردہ ام۔"

کتاب کے آخر میں قطعات درج ہیں[2]

از مولانا محمد احسن نانوتوی

بود میسل کلکم ز بہر سجود　　بدرگاہِ حی و ولی و قریب
کہ از فضل خود باب رحمت کشود　　پئے ختم ایں نسخۂ بس غریب

---

[1] ازالتہ الخفا راز شاہ ولی اللہ، مطبع صدیقی بریلی سنہ ۱۲۸۶ھ) [2] (حاشیہ اگلے صفحہ پر)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بروح مصنف خدایا زجود | کنی رحم پیہم بجاو حبیب
زتقریر خود حرف شک رازدود | زہے نسخۂ ورد و احسن طبیب
پے سال طبعش دلم را ربود | تفکر بمیدان صدر حبیب

زہاتف بیکایک ندائے شنود
دلیلِ خلافت بوجہ عجیب

سنہ ۱۲۸۶ھ
۱۸۶۹ء

از سید احمد شاہ بریلوی

بحمد اللہ این نسخہ بیمثال | شدہ طبع در ساعت باسعادت
بہ تصحیح تحریر احسن ملقب | مہمات او یافت حسن کفایت
چہ از حل مشکل چہ شرح عزیزش | تحشی او داد، داد وضاحت

بقیہ حاشیہ صہ) سو سال کا عرصہ ہونے آیا مگر یہ اصل کتاب آج تک دوبارہ شائع نہیں ہوئی ہے حالانکہ اس کی اہمیت کا تقاضا ہے کہ اس کا تنقیدی اور محشیٰ ایڈیشن شائع کیا جائے شوال سنہ ۱۳۲۴ھ ۱۹۰۶ء میں منشی انشاء اللہ نے حمیدیہ اسٹیم پریس لاہور سے ازالۃ الخفاء کا اردو ترجمہ شائع کیا جو کثیر الاغلاط ہے۔ اس کتاب کے ایک حصہ کا ترجمہ مولانا عبدالشکور لکھنوی نے کیا غالباً سنہ ۱۹۵۱ء میں کراچی کے ناشر محمد سعید اینڈ سنس (قرآن محل کراچی) نے ازالۃ الخفا کا اردو ترجمہ دو جلدوں میں شائع کیا ہے۔ یہ مولوی انشاء اللہ والا ترجمہ ہے مترجمین میں مولا عبدالشکور کا بھی نام شامل کردیا ہے۔ کراچی کے مشہور ناشر نور محمد کارخانہ تجارت کتب بھی مولانا عبدالشکور لکھنوی کا ترجمہ شائع کر رہے ہیں جس کی پہلی جلد سنہ ۱۹۶۶ء میں شائع ہوچکی ہے۔

مورخ شہیر مولانا محمد میاں، ناظم جمعیتہ العلمائے ہند (دہلی) نے ازالۃ الخفاء کا توضیحی وتشریحی ترجمہ شائع کرنا شروع کیا ہے جس کے چار حصے شائع ہوچکے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بیاینہ بینندگان خط وانی	زکشف غوامض باقصائے غایت
بلے ذات او منبع علم وجوہر	چہ رانم سخن از کمال عنایت

چو تاریخ طبعش بجستم ز ہاتف
بفرمود کافی بیان خلافت

۱۲۸۶ھ
۱۸۶۹ء

شفاء قاضی عیاض شفاء قاضی عیاض کو ۱۲۸۷ھ / ۱۸۷۰ء میں مولانا محمد احسن نے تصحیح کے بعد اپنے مطبع صدیقی بریلی سے شائع کیا۔ نصف کتاب پر مولانا احمد حسن مراد آبادی المتوفی ۱۲۸۸ھ / ۱۸۷۱ء نے حاشیہ لکھا ہے اور بقیہ نصف پر مولانا محمد احسن نے حاشیہ کی تکمیل کی ہے قطعہ تاریخ درج ذیل ہے۔

بذل المصحح جہدہ وعناہ	لیجوز من خیر الوریٰ بشفاعتہ
یا قارئاً باللہ قل فی حقہ	یغشاہ رب العالمین برحمتہ

شئت عام الطبع ارخ قائلاً
بمنہ کمل الشفاء برافتہ

۱۲۸۷ھ
۱۸۷۰ء

کنوز الحقائق مولوی عبدالاحد مالک مطبع مجتبائی دہلی کی فرمائش پر مولانا محمد احسن نے کنوز الدقائق پر نہایت جامع حاشیہ کنوز الحقائق کے نام سے عربی میں لکھا یہ حاشیہ نہایت مفید اور کارآمد ہے۔ اس کی تکمیل مولانا حبیب الرحمن دیوبندی نے کی ہے مطبع مجتبائی دہلی میں چھپا ہے۔

نفحۃ الیمن عربی کے مشہور ادیب احمد بن محمد الشروانی الیمنی المتوفی ۱۲۵۶ھ / ۱۸۴۰ء ۱۹ ربیع الاول کی عربی ادب کی معروف کتاب نفحۃ الیمن فیما یزول بذکرہ الشجن پر مولانا محمد احسن نے فارسی میں حاشیہ لکھا ہے۔ مولانا کا محشیٰ نسخہ مطبع مجتبائی دہلی سے شائع ہوا ہے اصل کتاب کلکتہ سے ۱۲۳۶ھ / ۱۸۲۱ء ایک انگریز مستشرق ایم لیمبڈن نے شائع کی تھی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خلاصۃ الحساب نصاب کی کتاب خلاصۃ الحساب پر مولانا محمد احسن نے حاشیہ لکھا ہے جو مطبع مجتبائی دہلی میں چھپا ہے۔

قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کی مشہور کتاب قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین حسب فرمائش مولوی عبدالاحد مالک مطبع مجتبائی دہلی مولانا محمد احسن نے بہ تصحیح تمام مرتب کی ضروری حواشی لکھے سنہ ۱۳۱۰ھ / ۱۸۹۲ء میں مطبع مجتبائی دہلی میں یہ کتاب شائع ہوئی ابھی حال ہی میں یہ کتاب پشاور میں چھپی ہے۔

فتاویٰ عزیزی حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی کے فتاوے مولوی عبدالاحد کی درخواست پر مولانا محمد احسن نے نہایت محنت سے صحیح و درست کر کے مرتب کئے۔ یہ کتاب مطبع مجتبائی دہلی میں چھپی ہے۔

جواہر القرآن اعمال و اوراد کی یہ کتاب امام علی بن بخت علی کی تالیف ہے۔ چند اعمال خواجہ ضیاء الدین صاحب نے اضافہ کئے ہیں۔ یہ کتاب مولانا محمد احسن نے مولوی عبدالاحد مالک مطبع مجتبائی کی درخواست پر مرتب کی کتاب مطبع مجتبائی میں چھپی ہے۔

رسالہ نیچرل فلاسفی گارساں دتاسی لکھتا ہے کہ محمد احسن نانوتوی نے نیچرل سائنس پر ایک سو بیس صفحے کا ایک مضمون اردو زبان میں لکھا ہے یہ رسالہ مسٹر ٹیلر کی نگرانی میں دو مرتبہ شائع ہوا ہے۔

مجموعہ مثنویات مولوی محمد احسن نے مختلف مثنویوں کا ایک مجموعہ بھی شائع کیا ہے۔

تنبیہ الرفیق علی مغالطۃ ثبوت الحق الحقیق شمس العلماء میاں نذیر حسین سنہ ۱۹۰۲ء نے ایک رسالہ ثبوت الحق الحقیق لکھا جو مندرجہ ذیل سوال کے جواب میں تھا۔ کہ عامی اور غیر عامی پر جو درجہ اجتہاد کو نہیں پہنچا ہے تقلید ایک مذہب کی کرنا واجب ہے یا نہیں اور جس پر تقلید واجب ہے اگر وہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تقلید ایک مذہب معین کی نہ کرے تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ اور ساتواں اس کے کھانا پینا اور شادی کی رسم جاری رکھنا درست ہے یا نہیں۔

شمس العلماء میاں نذیر حسین نے اس کا جواب اپنے مخصوص نظریات اور معتقدات کی روشنی میں دیا تھا۔ اور ان کے کسی شاگرد نے یہ رسالہ مولانا محمد احسن نانوتوی کے پاس بھیجا اور ایک قسم کا چیلنج دیا کہ [1]

"آپ اب یا بعد دو چار مہینے کے خود یا بمشورہ اپنے علما کے اس کا جواب دیں"

مولانا محمد احسن اگرچہ اپنی صاحبزادی کی بیماری کی وجہ سے پریشان تھے اور عارضی طور سے بریلی آئے ہوئے تھے مگر انہوں نے فوراً اس رسالہ کا جواب تنبیہ الرفیق علی مغالطۃ ثبوت الحق الحقیق کے نام سے لکھا اور بتایا کہ مؤلف رسالہ ثبوت الحق الحقیق نے اپنی تحریر میں اکثر مغالطے دیئے ہیں مولانا محمد احسن نے اس رسالہ میں بعض الزامی جواب بھی دیئے ہیں کہ میاں نذیر حسین نے معین الدین پسر جمیل الدین ساکن بریلی محلہ سہسوانی ٹولہ کو کہ وہ کافیہ اور مختصرات بھی نہیں جانتے بمعیت مولوی محمد شکور اللہ صاحب سند حدیث عنایت کر دی۔ یا چالیس پچاس کی عمر تک تو مؤلف رسالہ میاں نذیر حسین پابند مذہب حنفی رہے [2] یا ان کے استاد مولوی عبد الخالق دہلوی منکر تقلید شخصی کو گمراہ کہتے تھے [3] رسالہ کے آخر میں مولانا محمد احسن نے بعنوان التماس لکھا ہے کہ [4]

اس عاجز کا طریقہ بدو شعور سے مناظرہ اور مکابرہ کرنے کا نہیں چنانچہ آج تک نہ کوئی مناظرہ تقریری کیا اور نہ کوئی رسالہ تحریر میں آیا۔ اور نہ ارادہ تقریر و تحریر کا تھا۔ یہ سطور بہ مجبوری لکھنا پڑیں۔ غرض اس سے یہ تو ہیں کہ سلسلہ مکابرہ قائم رہے

---

[1] تنبیہ الرفیق علی مغالطۃ ثبوت الحق الحقیق از مولانا محمد احسن ص ۲

[2] تنبیہ الرفیق ص ۱۵

[3] تنبیہ الرفیق ص ۱۷

[4] تنبیہ الرفیق ص ۲۰

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بلکہ مستفسر کو امر حق ظاہر کرنا تھا سو کر دیا۔ کوئی مانے یا نہ مانے "

"وما علینا الا البلاغ المبین"

اس رسالہ پر تقریظ ثانی و تصحیح مولوی احمد حسن بریلوی نے کی ہے اور یہ رسالہ مطبع قیصری بریلی میں طبع ہوا ہے۔ اس رسالہ کا ایک نسخہ ہمیں مولانا عبدالحلیم چشتی صاحب کے ذخیرۂ علمیہ میں دیکھنے کو ملا جس کے لئے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔

قلمی بیاض اگرچہ یہ کوئی تصنیف نہیں ہے مگر مولانا محمد احسن نانوتوی کی تحریری یادداشتوں کا مجموعہ ہے لہٰذا اس کا ذکر بھی ضروری ہے اس میں مولانا محمد احسن کے آمد و خرچ کے اندراج مختلف یادداشتیں، داد و ستد کے حسابات طبی نسخے اقلیدس کی شکلیں احباب کی فرمائشیں، فتاویٰ کے مسودے نیز دیگر تحریریں مولانا محمد احسن کے ہاتھ کی بعض انگریزی تحریریں بھی بیاض میں موجود ہیں۔

لمعات

فارسی

تصوف کی حقیقت اور اس کا فلسفہ لمعات کا موضوع ہے۔ اس میں حضرت شاہ ولی اللہ صاحب نے تاریخ تصوف کے ارتقاء پر بحث فرمائی ہے۔ نفس انسانی تربیت و تزکیہ سے جن بلند منازل پر فائز ہوتا ہے اس میں اس کا بھی بیان ہے۔

قیمت۔ ۲ روپے

© rasailojaraid.com